سوال

(309) اللہ اور رسول کے دشمنوں سے دوستی اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس آیت کا کیا مطلب ہے

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ... ١٣... الممتحنۃ

(ان لوگوں سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے)؟

کیا ان کے پاس بیٹھنا' ان سے بات چیت کرنا اور ان سے ہلکا پھلکا ہنسی مذاق کرنا بھی ''دوستی'' میں شامل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہودیوں اور دوسرے کافروں سے محبت' اخوت اور نصرت کا تعلق قائم کرنے اور انہیں اپنا ہم راز بنانے سے منع فرمایا ہے اگرچہ وہ لوگ مسلمانوں سے برسر پیکار نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ٢٢... المجادلة

''جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہیں آپ انہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرتے نہیں پائیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ (مخالفت کرنے والے) ان (مومنوں) کے باپ'بیٹے' بھائی یا اقارب ہی ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دی ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (جبرائیلؑ) کے ساتھ ان کی مدد فرمائی ہے۔''

نیز ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ١١٨ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ١١٩ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ

سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾... آل عمران

''اے اہل ایمان! اپنوں کو چھوڑ کر (بیگانوں کو) ہم رازنہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ۔ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ تم مشقت میں پڑے رہو۔ ان کے منہ سے بغض کا اظہار ہوچکا ہے اور جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے ۔ ہم نے تمہارے لئے آیات واضح کردی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔ تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے ۔ اور اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ پر کاربند رہو تو ان کی تدبیریں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام کاموں کو گھر رکھا ہے ۔''

اس مفوم کی اور بھی بہت سی نصوص قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں موجود ہیں ۔ لیکن جو غیر مسلم 'مسلمانوں سے برسر پیکار نہیں' ان سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کے بدلے بھلائی کرنے اور جائز ضروریات پوری کرنے سے (مثلاً خرید وفروخت اور تحفہ قبول کرنے سے) نہیں روکا۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے :

لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾... الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا 'اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اور انصاف (کا سلوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکالنے پر (نکالنے والوں سے) تعاون کیا۔ جو ان سے دوستی کریں گے وہی (لوگ) ظالم ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ